18776

۳

استفتاء

السلام علیکم: مفتی صاحب

چند مسائل میں ہماری شرعی رہنمائی فرمائیں:

1. ایک سیدہ لڑکی غیر سید لڑکے سے شادی کرنا چاہتی ہے، لڑکی کی والدہ بھی راضی ہے، البتہ اولیاء (بھائی) راضی نہیں، اب ایسی صورت میں اگر لڑکی کورٹ میرج کرلے تو کیا نکاح منعقد ہو جائے گا؟

2. نماز جنازہ میں اگر اولیاء کا اختلاف ہو جائے بعض کہیں کہ فلاں پڑھائے اور بعض کہیں فلاں تو ایسی صورت میں اگر کسی ایک ولی کے نامزد آدمی نے نماز جنازہ پڑھادی تو نماز جنازہ ہو جائے گی یا نہیں، نیز دوسرے ولی کو دوبارہ پڑھے کا اختیار ہو گا یا نہیں؟

3. نماز جنازہ میں چوتھی تکبیر کے بعد سلام شروع ہوتے ہی ہاتھ چھوڑنے چاہئیں یا سلام مکمل ہو جانے کے بعد؟

مستفتی: جعفر عباس

پتہ: آسک اکیڈمی لاہور

فون#: 03460099179

وضاحت: سیدہ لڑکی کے والد کا انتقال ہو چکا ہے، اولیاء میں صرف بھائی ہیں۔

(جواب منسلکہ اوراق پر ملاحظہ ہو)

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹/۲۰۳۶
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصليًا

(۱)۔۔۔واضح رہے کہ سیدہ لڑکی غیر سید لڑکے کیلئے کفو نہیں ہے، اور کسی بالغہ لڑکی کا غیر کفو میں نکاح اولیاء کی رضامندی کے بغیر درست نہیں، لہٰذا صورتِ مسئولہ میں اگر سیدہ لڑکی نے اولیاء (بھائیوں) کی رضامندی کے بغیر غیر سید لڑکے سے نکاح کیا تو وہ نکاح منعقد ہی نہیں ہو گا۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (٣ / ٥٦)

(ويفتى) في غير الكفء (بعدم جوازه أصلا) وهو المختار للفتوى (لفساد الزمان)

(۲)۔۔۔ایسی صورت میں اگر یہ تمام اولیاء برابر درجے کے ہوں یا نمازِ جنازہ پڑھانے والا آدمی ولی اقرب کا مقرر کردہ ہو تو نماز جنازہ ہو جائے گی اور کسی دوسرے ولی کو دوبارہ لوٹانے کا اختیار نہیں ہو گا۔

الفتاوى الهندية – (١ / ١٦٤)

رجل صلى صلاة الجنازة والولي خلفه ولم يرض به إن تابعه فصلى معه جاز ولا يعيد الولي

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) – (٢ / ٢٢٣)

وإن صلى من له حق التقدم كقاض أو نائبه أو إمام الحي أو من ليس له حق التقدم وتابعه الولي (لا) يعيد لأنهم أولى بالصلاة منه.

(قوله: لأنهم أولى إلخ) الأولى أن يقول أيضا ولأن متابعته إذن بالصلاة ليكون علة لقوله أو من ليس له حق التقدم وتابعه الولي ط

الفتاوى الهندية – (١ / ١٦٤)

ولو صلى عليه الولي وللميت أولياء أخر بمنزلته ليس لهم أن يعيدوا، كذا في الجوهرة النيرة، فإن صلى غير الولي أو السلطان أعاد الولي إن شاء، كذا في الهداية.

المحيط البرهاني للإمام برهان الدين ابن مازة – (٢ / ٣٤٥)

وإن قدم الأخوان من الأب والأم كل واحد منهما رجلاً، فالذي قدمه الأكبر أولى لأنهما؛ رضيا بسقوط حقهما، وأكبرهما سناً أولى بالصلاة عليه، فيكون أولى بالتقديم.

مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح (ص: ٢٢٠)

ولمن له حق التقدم أن يأذن لغيره" لأن له إبطال حقه وإن تعدد فللثاني المنع والذي يقدمه الأكبر أولى من الذي يقدمه الأصغر "فإن صلى غيره" أي غير

(جاری ہے۔۔۔)

دار الافتاء

Scanned by CamScanner

من له حق التقدم بلا إذن ولم يقتد به "أعادها" هو "إن شاء" لعدم سقوط حقه وإن تأدى الفرض بها "ولا" يعيد "معه" أي مع من له حق التقدم "من صلى مع غيره" لأن التنفل بها غير مشروع كما لا يصلي أحد عليها بعده وإن صلى وحده

(۳)۔۔۔ نمازِ جنازہ میں چوتھی تکبیر کے بعد ہاتھ چھوڑنے سے متعلق تین صورتیں بیان کی گئی ہیں:

۱۔ چوتھی تکبیر کے بعد اور سلام سے قبل دونوں ہاتھوں کو چھوڑنا۔

۲۔ دائیں طرف سلام پھیرتے وقت دائیں ہاتھ اور بائیں طرف سلام پھیرتے وقت بائیں ہاتھ کو چھوڑنا۔

۳۔ دونوں سلاموں کے بعد ہاتھوں کو چھوڑنا۔

یہ تینوں صورتیں جائز ہیں، کسی پر بھی عمل کیا جاسکتا ہے، البتہ ان میں سے افضل صورت کونسی ہے اس میں کچھ اختلاف ہے، بہتر صورت یہ ہے کہ جس علاقہ میں جو صورت رائج ہو اسی پر عمل کرلیا جائے، اور کسی پر نکیر نہ کی جائے (مستفاد من التبویب ۸۷/۸)۔ واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

20/دسمبر/2018

الجواب صحیح

احقر محمود اشرف غفر اللہ لہ

مفتی جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

20/دسمبر/2018

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۲/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

20/دسمبر/2018

الجواب صحیح

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۴/ربیع الثانی/۱۴۴۰ھ

/دسمبر/2018

دار الافتاء

فتویٰ نمبر ۱۹/۲۰۳۶

۱۴۴۰/۴/۱۴

۲۰۱۸/۱۲/۲۲